Funded by the European Union

Government of Sindh

unicef for every child

Teacher Training Module:

Urdu

Learning Cycle Three

مہارت "پڑھنا"

Sindh Technical Assistance – Development through Enhanced Education Programme (STA-DEEP)

Sukkur IBA University

THE AGA KHAN UNIVERSITY

محترم اساتذہ!

ہم آپ کو مسلسل پیشہ ورانہ ترقی پر مبنی تربیتی پروگرام کے اس نئے مرحلے میں خوش آمدید کہتے ہیں۔ گزشتہ مرحلے میں ہم نے طریقہ ہائے تدریس اور تدریسی مہارات وتدابیر پر توجہ مرکوز رکھی تھی جس نے کمرۂ جماعت میں طلبہ کے سیکھنے کے عمل کو پر لطف بنانے اور طلبہ کو فعال شرکت کا موقع فراہم کرنے کے حوالے سے آپ کی پیشہ ورانہ تدریس مہارتیں بڑھانے میں معاونت کی پروگرام کے اس نئے مرحلے میں ہم طریقہ ہائے تدریس اور تدریسی مہارتوں کی مشق جاری رکھتے ہوئے مضامین ریاضی، سائنس، انگریزی، اردو اور سندھی کے مواد سے متعلق معلومات و مہارات بھی خاص طور پر پیش نظر رکھیں گے۔ یوں ہم کمرۂ جماعت کو تدریسی طریقوں اور مضامین کی موادی معلومات کے امتزاج سے مؤثر و نتیجہ خیز آموزشی ماحول کی جانب مثبت پیش رفت کر سکیں گے۔

ہمارا نصب العین

ہمارا مشترکہ مقصد سندھ بھر کے اسکولوں میں معیار تدریس بہتر بنانا ہے ہم ایسے طلبہ تشکیل دینے کے خواہاں ہیں جو فعالیت اور باہمی تعاون سے سیکھنے والے ہوں، جو مسائل حل کرنے کے اہل اور اشیاء و تصوّرات پر گہرائی سے غور کرنے والے ہوں اور تفویض کردہ کاموں کو تخلیقیت اور اعتماد کی قوت سے انجام دینے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ ایسے طلبہ ہوں جو مضامین کے مواد و تصوّرات واضح طور پر سمجھیں اور ان تصوّرات کو اپنے ارد گرد کی دنیا سے مربوط کر سکیں۔

بہ حیثیت اساتذہ، ہم اس مقصد کا حصول اُسی وقت ممکن بنا سکتے ہیں جب طریقہ ہائے تدریس اور مضامین کی موادی معلومات میں ربط پیدا کر کے اسے کمرۂ جماعت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہوں گے۔ مزید یہ کہ ہم ان تربیتی نشستوں کو پیشہ ورانہ بنانے کی جانب رواں دواں ہوں تاکہ مسلسل پیشہ ورانہ تربیت کا یہ پروگرام (CPD) طلبہ کی کارکردگی میں معقول و مثبت تبدیلیوں کا باعث بن سکے۔

ہمارا فلسفہ ءتدریس

مسلسل پیشہ ورانہ تربیت (CPD) کے تمام اجلاس بہ شمول تربیتی نشست ہذا باہمی شراکت کے فلسفہ ءتدریس پر کاربند ہیں۔ جو نہ صرف شرکائے تربیت کو فعالیت اور شراکت پر مبنی آموزش میں مصروف عمل کرتا ہے بلکہ انھیں سیکھے گئے تصوّرات اور حاصل شدہ معلومات پر انفرادی و باہمی رد عمل و تاثرات کے اظہار کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ یوں تمام شرکاء مشق و عمل کے ایک مثبت گروہ میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

اس پروگرام کا مقصد جہاں ایک طرف تدریسی عمل کو بہتر بنانے پر مرکوز ہے۔ دوسری سمت آپ تمام اساتذہ کو مضامین کی موادی معلومات اور تدریسی تدابیر کی عملی مشق کرانا بھی پیشِ نظر ہے جو ہمیں اُس منزلِ مقصود اور نصب العین تک رسائی دے گی جہاں طلبہ سیکھے گئے تصوّرات اور حاصل کردہ معلومات کو اپنی روزمرہ زندگی میں بھرپور اعتماد اور مکمل دسترس کے ساتھ استعمال کر سکیں گے۔

آپ کی معاونت کے لیے

یہ تربیتی کتابچہ کمرۂ جماعت میں آپ کی اعانت و رہ نمائی کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ آپ کو کمرۂ جماعت میں مضامین کے مواد اور تدریسی تدبیروں کے استعمال سے متعارف کرائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ کی تدریس کو منظم بنانے اور آپ کو مہارت یافتہ استاد بننے میں معاون و مددگار ثابت ہو گا۔

اظہارِ تشکّر

یہ کتابچہ آئی بی اے سکھر یونی ورسٹی اور آغا خان یونی ورسٹی دانسٹی ٹیوٹ فار ایجو کیشنل ڈویلپمینٹ کے اشتراک سے پروونشل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیچر ایجو کیشن (PITE) کے زیرِ ہدایت تشکیل و ترتیب دیا گیا ہے۔اس عمل میں یونیسف(UNICEF) نے SELDسندھ کی تکنیکی اعانت کے تناظر میں بہ ذریعہ فروغ تعلیم کے ارتقائی پروگرام (STA – DEEP) کی تکنیکی اور یورپی یونین (European Union) نے مالی معاونت فراہم کی ہے۔

ہم درج ذیل معاونین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں:

سید رسول بخش شاہ	ایگزیکٹیو ڈائریکٹر، سندھ ٹیچر ایجو کیشن ڈویلپمنٹ اتھارٹی(STEDA)
نصرت فاطمہ کلہوڑو	ڈائریکٹر جنرل پروونشیل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیچر ایجو کیشن (PIET)
ٹیکم ہرچندانی	ایڈیشنل ڈائریکٹر، ڈائریکٹریٹ آف ٹیچر ٹریننگ انسٹیٹیوشنز سندھ، حیدرآباد
ڈاکٹر الطاف حسین سموں	ڈائریکٹر ایگزیکیوٹو ڈویلپمنٹ سینٹر، سکھر آئی بی اے یونی ورسٹی
ڈاکٹر تکبیر علی	ایسوسی ایٹ پروفیسر اینڈ ڈائریکٹر آؤٹ ریچ، آغا خان یونی ورسٹی کراچی
پروفیسر محمد وسیم مغل	اسسٹنٹ پروفیسر، ٹیچرز ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، میرپور خاص
اللہ نواز عامر چنا	سینئر انسٹرکٹر، پائٹ سندھ، نواب شاہ
محمد سُہیل شیخ	موڈیول ڈیویلپر، سکھر آئی بی اے یونی ورسٹی
محمد اقبال	ڈپٹی ڈائریکٹر، اسٹیڈا کراچی
پروفیسر روبینہ اقبال	اسسٹنٹ پروفیسر، جی ای سی ای(ایم) قاسم آباد، کراچی

موڈیول ڈیزائنر، سکھر آئی بی اے یونی ورسٹی	ارسلان احمد
موڈیول ڈیزائنر، سکھر آئی بی اے یونی ورسٹی	عبدالجبار شاہ
پروجیکٹ مینیجر، سکھر آئی بی اے یونی ورسٹی	سید کامران شاہ
پروجیکٹ مینیجر، سکھر آئی بی اے یونی ورسٹی	رابعہ بتول
ایجوکیشن اسپیشلسٹ، یونیسیف	آصف ابرار
ایجوکیشن آفیسر، یونیسیف	ڈاکٹر سلیمہ بیگم
ایجوکیشن کنسلٹنٹ، یونیسیف	محمد ذوالفقار علی
اسکول کلسٹرنگ کنسلٹنٹ، یونیسیف	آفتاب احمد نظامانی

مہارت "پڑھنا"

حاصلاتِ تعلم: اس تربیتی نشست کے اختتام پر شرکاء اس قابل ہو جائیں گے کہ ؛

- مہارت "پڑھنا" کے اجزاء(صوتی آگہی، علم الصّوت، ذخیرۂ الفاظ، روانی اور تفہیمِ عبارت) کی تدریسی اور آموزشی سرگرمیاں بیان کر سکیں
- پڑھنے کے اجزاء کی تدریسی و آموزشی سرگرمیوں کو درسی کتب سے مربوط کرتے ہوئے عملی مشق کر سکیں
- پڑھنے کے اجزاء کی سیکھی گئی سرگرمیوں پر اپنی معلومات و تاثرات کا اظہار کر سکیں

Session Plan یومیہ کارروائی

Instructional strategies/activities درسی تدابیر/سرگرمیاں

Materials/resources درکار اشیاء	Activities/learning experiences سرگرمیاں	Objective/purpose of the activity سرگرمی کے مقاصد	Time وقت
	سرگرمی نمبر 1: ذہنی آمادگی Motivation 1. اساتذہ کو بتائیے کہ "پڑھنا" زبان کی بنیادی مہارتوں میں سے ایک ہے۔ 2. "پڑھنا" سکھانے میں پڑھنے کے بنیادی اجزاء کی تدریس نہایت ضروری ہے۔ 3. اساتذہ کو بتائیے کہ میں آپ کے سامنے ایک لفظ ادا کروں گا آپ اس لفظ کی ابتدائی، درمیانی اور آخری آوازیں بتائیے۔ وہ لفظ ہے: بطخ 4. لفظ "بطخ" کو دو تین مرتبہ دوہرائیے پھر اساتذہ سے پوچھیے کہ لفظ "بطخ" میں کتنی آوازیں ہیں؟ اساتذہ کے جوابات لیجیے اور پھر بتائیے کہ لفظ "بطخ" میں تین آوازیں ہیں۔ 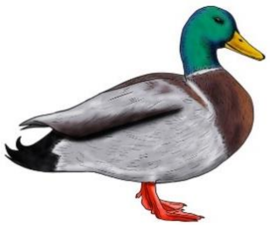 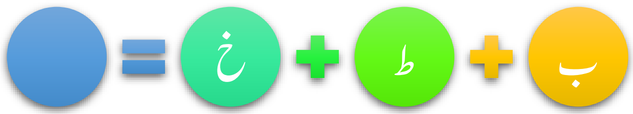 	• اساتذہ کو مہارت "پڑھنا" کے اجزاء (صوتی آگہی، علم الصّوت، ذخیرۂ الفاظ، روانی اور تفہیمِ عبارت) کی تدریس و آموزش کی سرگرمیوں سے متعارف کروانا 	 25 mins

45 mins

- اساتذہ کو مہارت "پڑھنا" کی سرگرمیوں سے آگاہ کرنا۔

سرگرمی نمبر2:مواد/متن Input

1. اساتذہ کو بتائیے کہ کسی لفظ میں انفرادی آوازوں کو سُن کر پہچاننا "صوتی آگہی" کہلاتی ہے۔
2. اس کے بعد چند اور مثالیں دے کر صوتی آگہی کا تصور واضح کیجیے۔

مثلاً: لفظ "شان" میں شروع کی آواز کون سی ہے؟/ش/اس آواز/ش/کی جگہ آواز/ن/لگائیں تو کیا لفظ بن جائے گا؟ "نان"

3. اس کے بعد لفظ "ثمر" دو تین مرتبہ اس طرح باآوازِ بلند ادا کیجیے کہ اس میں شامل آوازیں/ث/،/م/،/ر/ واضح سنائی دیں۔
4. اساتذہ سے معلوم کیجیے کہ لفظ "ثمر" میں کتنی اور کون کون سی آوازیں ہیں؟
5. اساتذہ کے جوابات لے کر لفظ "ثمر" تختہ تحریر پر لکھ دیجیے۔اور اساتذہ سے کہیے کہ اس لفظ "ثمر" میں /ث/،/م/اور/ر/کی آوازوں کی شناخت کریں۔
6. جب چند اساتذہ لفظ "ثمر" سے تینوں آوازیں شناخت کر کے بتادیں تو واضح کریں کہ: جب ہم آوازوں کو ان کی شکلوں سے ملا کر شناخت کرتے ہیں تو یہ صلاحیت "علم الصّوت" کہلاتی ہے۔
7. چند اساتذہ کو تختۂ تحریر پر بلایئے اور کوئی لفظ لکھنے کو کہیئے۔ پھر ان سے تینوں آوازوں کی شناخت کرایئے۔

نوٹ بک
پین/پینسل

<table>
<tr>
<td>

نوٹ بک
پین/پینسل</td>
<td>8.اس کے بعد تختہ تحریر پر کوئی تصویر بنائیے۔
پھر کسی دو اساتذہ سے کہیے کہ اس تصویر پر چند جملے بولیے اور لکھے۔ جب اساتذہ جملے بول اور لکھ لیں تو انھیں بتائیے کہ "وہ الفاظ جو ہم سن کر سمجھتے ہیں۔ بولنے اور لکھنے میں استعمال کرتے ہیں۔ ہمارا ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) ہوتے ہیں کیوں کہ ہم ان الفاظ کے معنی، مفہوم، املا، اور استعمال سے واقف ہوتے ہیں۔"

بصری پہچان(Sight Recognition)
اس طریقے میں کثیر الاستعمال الفاظ (High Frequency Words) جو عبارت میں بار بار آتے ہیں انھیں مکمل شکل میں بار بار طلبہ کو اس طرح دکھایا جاتا ہے کہ وہ لفظ کسی تصویر کی طرح طلبہ کے ذہن میں نقش ہو جاتا ہے۔ مثلا! بچے پڑھنا نہیں جانتے لیکن Pepsi کی بوتل کو دیکھ کر وہ فوراً لفظ پڑھ لیتے ہیں کہ یہ Pepsi ہے۔ حالاں کہ انھیں اس لفظ میں شامل کسی حرف کی کوئی پہچان نہیں ہوتی لیکن انھوں نے اسے اتنی مرتبہ دیکھا ہوتا ہے کہ لفظ کی تصویر ان کو ذہن نشین ہو چکی ہوتی ہے۔

ہجے کے ذریعے لفظ پڑھنا (Phonic Decoding)
ہجے کر کے سکھانے کے دو طریقے ہیں۔
1۔الف بائی طریقہ(Alphabetic Method)الف بائی طریقے میں لفظ میں شامل حروف ملا کر لفظ پڑھنا سکھاتے ہیں مثلاً: "کتاب" پڑھانے کے لیے اسے اس طرح پڑھنا سکھائیں گے۔۔۔کاف زیر کِ، تے الف تا کتِا، بے ساکن= کتاب
2۔صوتی طریقہ (Phonic Method) دوسرا طریقہ صوتی طریقہ ہے جس میں حروف کی آوازوں کو ملا کر پڑھنا سکھاتے ہیں۔ مثلاً: /کِ/ت/ا/=کتا /ب/=کتاب (یہاں علامت کی نشانی "//" ہے جہاں یہ نشانی "//" آئے وہاں حرف کے نام کی جگہ اس کی آواز ادا کی جائے گی)</td>
<td> </td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td></td>
<td>BREAK</td>
<td></td>
<td>10 mins</td>
</tr>
</table>

30 mins

- اساتذہ کو مہارت "پڑھنا" کی سرگرمیوں سے آگاہ کرنا۔

سرگرمی نمبر3:روانی (Fluency)

1. تختہ تحریر پر لفظ "روانی" جلی حروف (Bold) میں لکھیے۔
2. اساتذہ سے دریافت کیجیے کہ ان کی نظر میں "روانی سے پڑھنا" کیا ہے؟
3. اساتذہ کے جوابات لیجیے اور تختہ تحریر پر بنائے گئے دائرے کے اطراف میں لکھتے جائیے
4. آخر میں تختہ تحریر پر "روانی" کی درج ذیل تعریف لکھ کر وضاحت کیجیے۔

"عبارت (نظم و نثر) کو مناسب رفتار، درست تلفظ اور تاثرات کے ساتھ پڑھنا "روانی سے پڑھنا" کہلاتا ہے۔"

تفہیمِ عبارت (Reading Comprehension)

1. ایک چارٹ پر پہلے سے درج ذیل مختصر کہانی (Handout 10) اور اس سے متعلق سوالات لکھ لیجیے۔
2. چارٹ بورڈ پر آویزاں کیجیے اور کہانی و سوالات کی جانب اشارہ کرتے ہوئے اساتذہ کو بتائیے کہ جب طلبہ کہانی بہ غور پڑھیں گے اور پھر اس سے متعلق تفہیمی سوالات کے جواب دیں گے، تو پڑھنے کے پانچویں جزیعنی "تفہیم عبارت" کی منزل پر ہوں گے۔ جو مہارت "پڑھنا" کا اصل مقصد و مدعا ہے۔

(تفصیلی مطالعے کے لیے ہینڈ آؤٹ نمبر 7 تا 10 دیکھیے)

25 mins

- اساتذہ صوتی آگہی، علم الصوت اور ذخیرالفاظ کی سرگرمیاں بنا کر عملی طور پر پیش کریں گے۔

حرف کی آواز /ج/
حرف کی شکل "ج"
حرف کا نام "جیم"

سرگرمی نمبر 4: مشق (Practice)

گروہی سرگرمی (Group Activity)

1. اساتذہ کو بتایئے کہ پڑھنے کے پانچوں اجزا **(صوتی آگہی، علم الصّوت، ذخیرہ الفاظ، روانی اور تفہیمِ عبارت)** کو تمام ابتدائی جماعتوں میں مرکوز کرنا چاہیے، تاہم جماعت چہارم تا ہشتم تک پہلے دو اجزاء (صوتی آگہی، علم الصوت) قدرے غیر اہم ہو جاتے ہیں

2. اساتذہ کو چار گروہوں میں تقسیم کرکے انھیں درج ذیل کام تفویض کیجیے:

صوتی آگہی	گروپ نمبر 1 اور 2 کو ہدایات دیجیے کہ صوتی آگہی کی سرگرمیوں پر مشتمل ہینڈ آؤٹ نمبر 1/2 سے کوئی سرگرمی منتخب کرکے اس کا مختصر تدریسی منصوبہ بنا کر پیش کریں۔
علم الصّوت	گروپ نمبر 3 اور 4 کے اساتذہ کو بتایئے کہ اردو کے حروفِ تہجی علم الصّوت کی بنیاد پر سکھانے کے لیے الف بائی اصول (Alphabetical Principles) پیش نظر رکھے

3. اساتذہ کو علم الصّوت اور ذخیرۂ الفاظ بڑھانے کی تدریسی و آموزشی سرگرمیوں کے ہینڈ آؤٹس دیجیے جس میں سے وہ کوئی سرگرمی منتخب کرکے جماعت میں پیش کریں۔

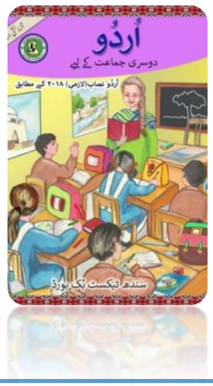

<table>
<tr>
<td>25 mins</td>
<td>• اساتذہ کو "پڑھنے" کی مختلف درسی سر گرمیوں کی عملی مشق کا موقع فراہم کرنا
 </td>
<td>

سر گرمی نمبر5:پیش کش (Presentation)

1. اساتذہ کو20منٹ کا وقت دیجیے کہ اپنی پیش کش (Presentation) تیار کر لیں۔
2. بیس منٹ بعد ہر گروہ سے پیش کش (Presentation) کرائیے۔
3. ہر پیش کش (Presentation) کے بعد پہلے اساتذہ سے باز رسی (Feedback) لیجیے اور آخر میں اپنی تعمیری باز رسی (Feedback) مہیا کیجیے۔

</td>
<td>
 </td>
</tr>
<tr>
<td>20 mins</td>
<td>• اساتذہ مہارت "پڑھنا" کے اجزا (صوتی آگہی، علم الصّوت اور ذخیرہ الفاظ) کی تدریسی و آموزشی سر گرمیوں پر اپنی معلومات اور تاثرات کا بیان کریں گے۔
</td>
<td>

سر گرمی نمبر6:اختتامی سر گرمی/اعادہ (Concluding Activity)

مجموعہ اذہان (Numbered-Heads-Together)

1. (صوتی آگہی، علم الصّوت، ذخیرہ الفاظ، روانی اور تفہیمِ عبارت پر دی گئی معلومات پر سوالات بنا لیجیے۔
2. اساتذہ کو پانچ گروہوں (Groups) میں تقسیم کیجیے۔ ہر گروپ کے ارکان کو ایک تا پانچ نمبر تفویض کیجیے۔
3. اب اساتذہ سے ایک ایک سوال انھیں تفویض کردہ نمبروں کے مطابق کرتے جائیے۔
4. مثلاً: سوال نمبر ایک کے لیے تمام گروپ سے وہ تمام اساتذہ اپنی نشستوں سے کھڑے ہو جائیں جنھیں نمبر ایک تفویض کیا تھا۔ اسی طرح اس اختتامی سر گرمیوں کو آگے بڑھاتے ہوئے اہم نکات کا اعادہ (Recap) کرتے جائیے۔

</td>
<td> </td>
</tr>
</table>

لفظوں میں ابتدائی، درمیانی اور آخری اشکال کی شناخت

مثلاً: "خبر" میں

خ + ب + ر =

ابتدائی آواز بدلنا

لفظ **بات** سے ابتدائی آواز **ب** کی جگہ ☐ لگائیے تو کیا لفظ بنے گا: **رات**

آخری آواز بدلنا

لفظ **آم** میں **م** کی جگہ **گ** لگائیں تو کیا لفظ بنے گا؟ **آگ**

حروف کی آوازیں جوڑ کر لفظ بتائیے:

ب + ط + خ = ☐

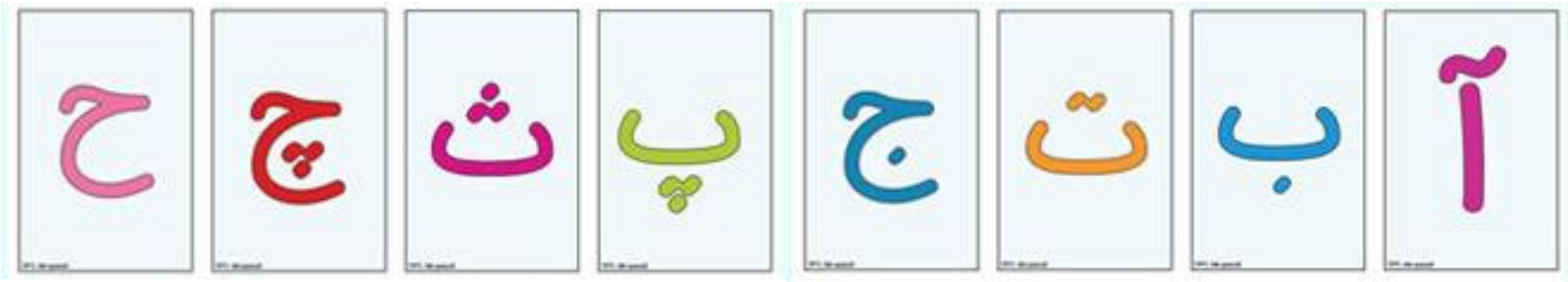

شرکاء کو گروپ میں تقسیم کر کے حروف تہجی کے کارڈ تقسیم کیے جائیں اس میں کچھ کارڈ ایسے ہوں جس پر صرف (آ) لکھا ہوا ہو اب ہر گروپ سے کہیے کہ ایک طرف (آ) والا کارڈ رکھیے اور اس کے ساتھ حروف کے کارڈ ملا کر دیکھتے جایئے۔ اور اس سے بننے والے ایسے الفاظ کو الگ کر لیجیے جو با قاعدہ لفظ ہے جنھیں اردو میں استعمال کیا جاتا ہے

مثال: جسے **آ** کے ساتھ **ج** کا کارڈ لگائیں تو بنتا ہے **آج** یہ لفظ اردو میں استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ اگر **آچ** بنا تو وہ غیر معنی ہو گا۔

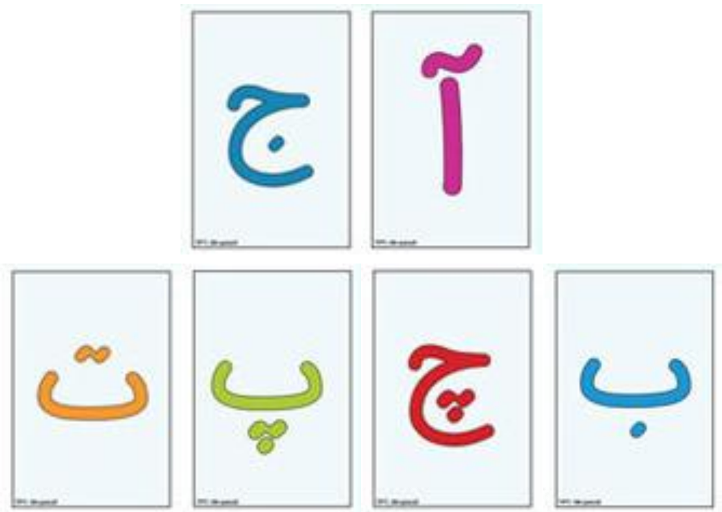

(1) حروف کی آوزیں جوڑ کر لفظ پڑھیے: مثلاً:

ب + ک + ر + ی = بکری

(2) لفظ توڑ کر آوازیں الگ کیجیے۔: مثلاً:

چڑیا = چ + ڑ + ی + ا

(3) ارکان ملا کر لفظ پڑھیے۔ مثلاً:

با	+	جا	=	
کھا	+	تا	=	
بو	+	لو	=	
پا	+	نی	=	

(4) جوڑیوں میں کام (Pair Work)

- بچوں کی جوڑیاں بنائیے۔
- ہر جوڑی کو ارکان کے فلیش کارڈز کا سیٹ دیجیے۔
- اب کوئی لفظ با آواز بلند کہیے اور طلبہ کو ہدایت دیجیے کہ اس لفظ میں آنے والے ارکان کے فلیش کارڈ جوڑ کر لفظ بنائیے جو جوڑ سب سے پہلے لفظ بنائے اسے فاتح قرار دیجیے۔ مثلاً:

[ ] + تھی = ہا تھی

دیے گئے الفاظ کو حروف سے جوڑ کر لفظ بنائیے۔

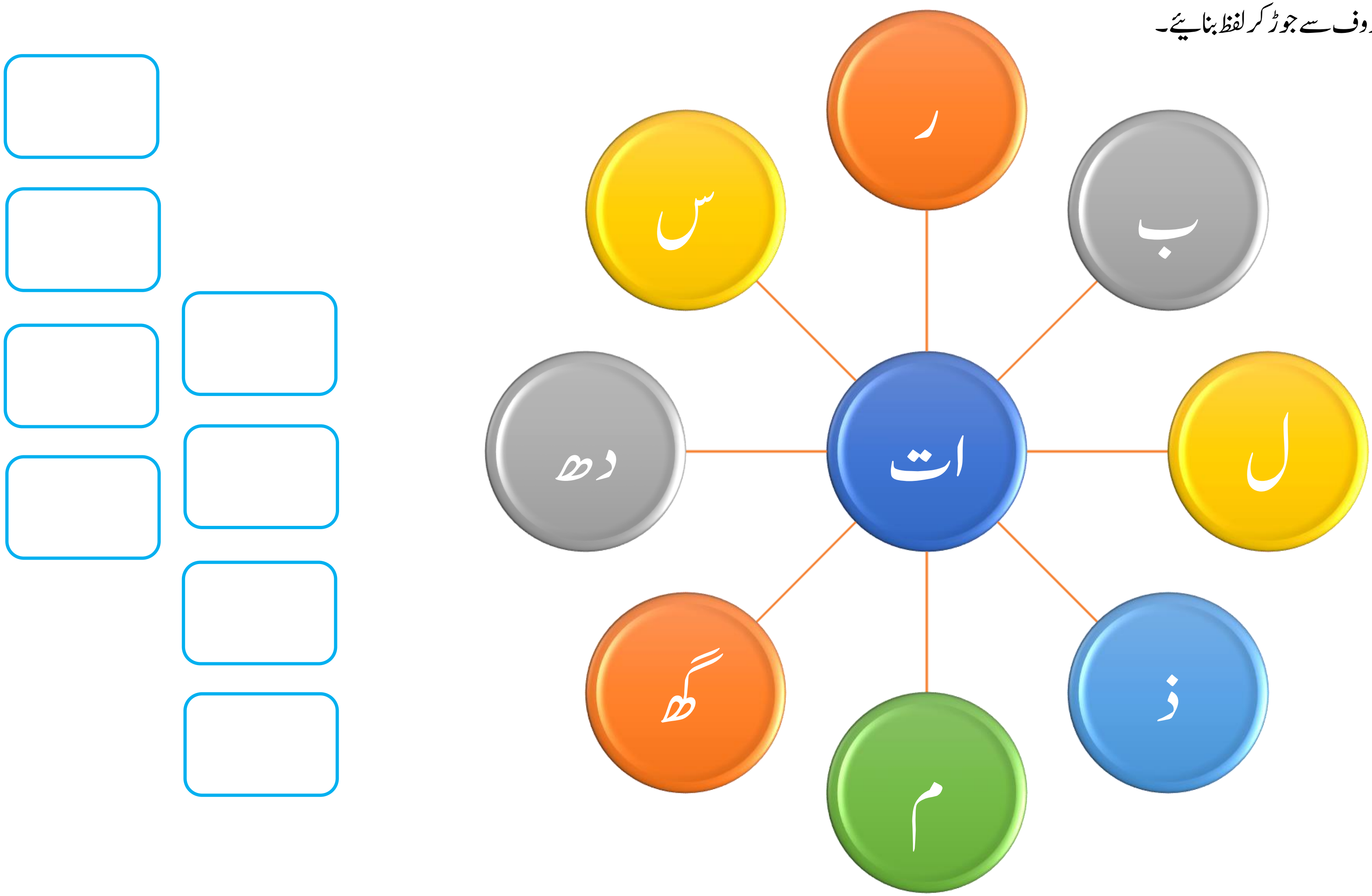

الفاظ کو جوڑ کر چار حرفی لفظ بنایئے۔

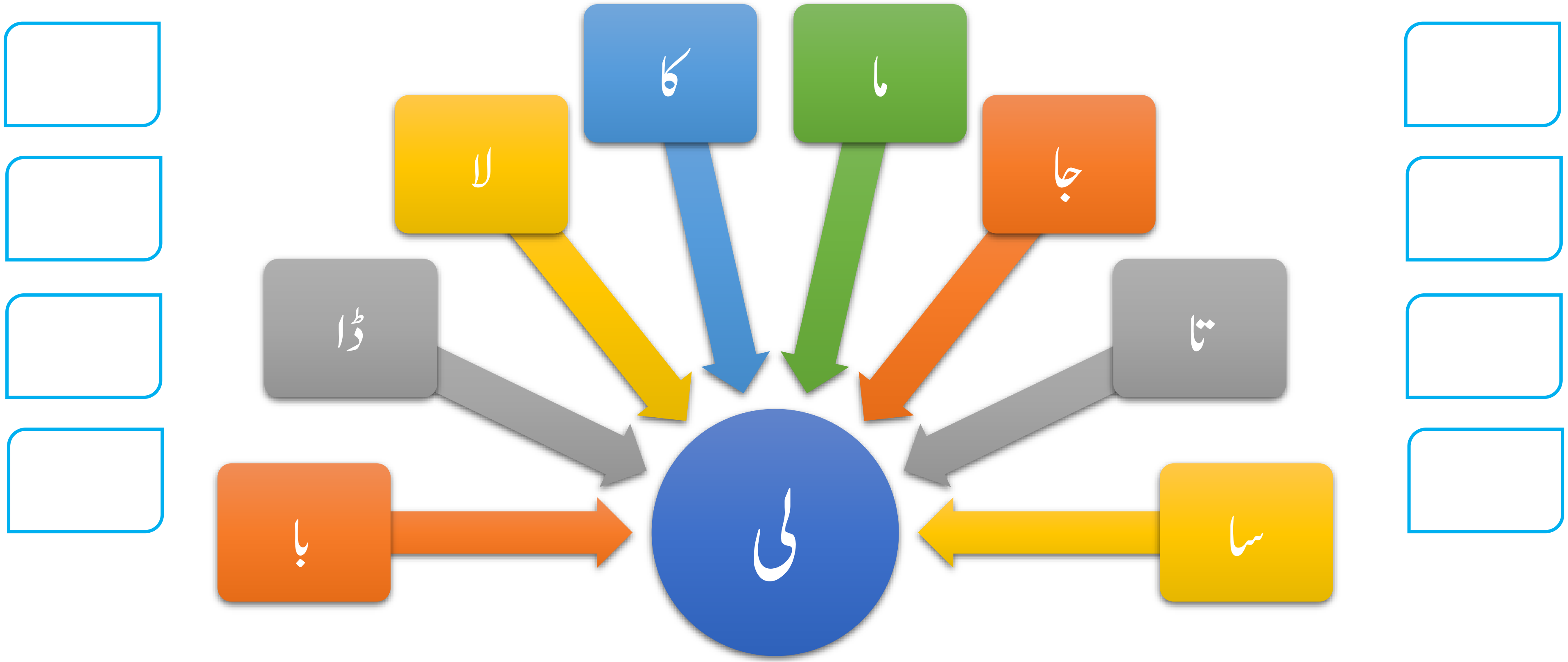

دیے گئے لفظ "کام" سے ملتی ہوئی آواز والے (ہم آواز) الفاظ لکھیے۔

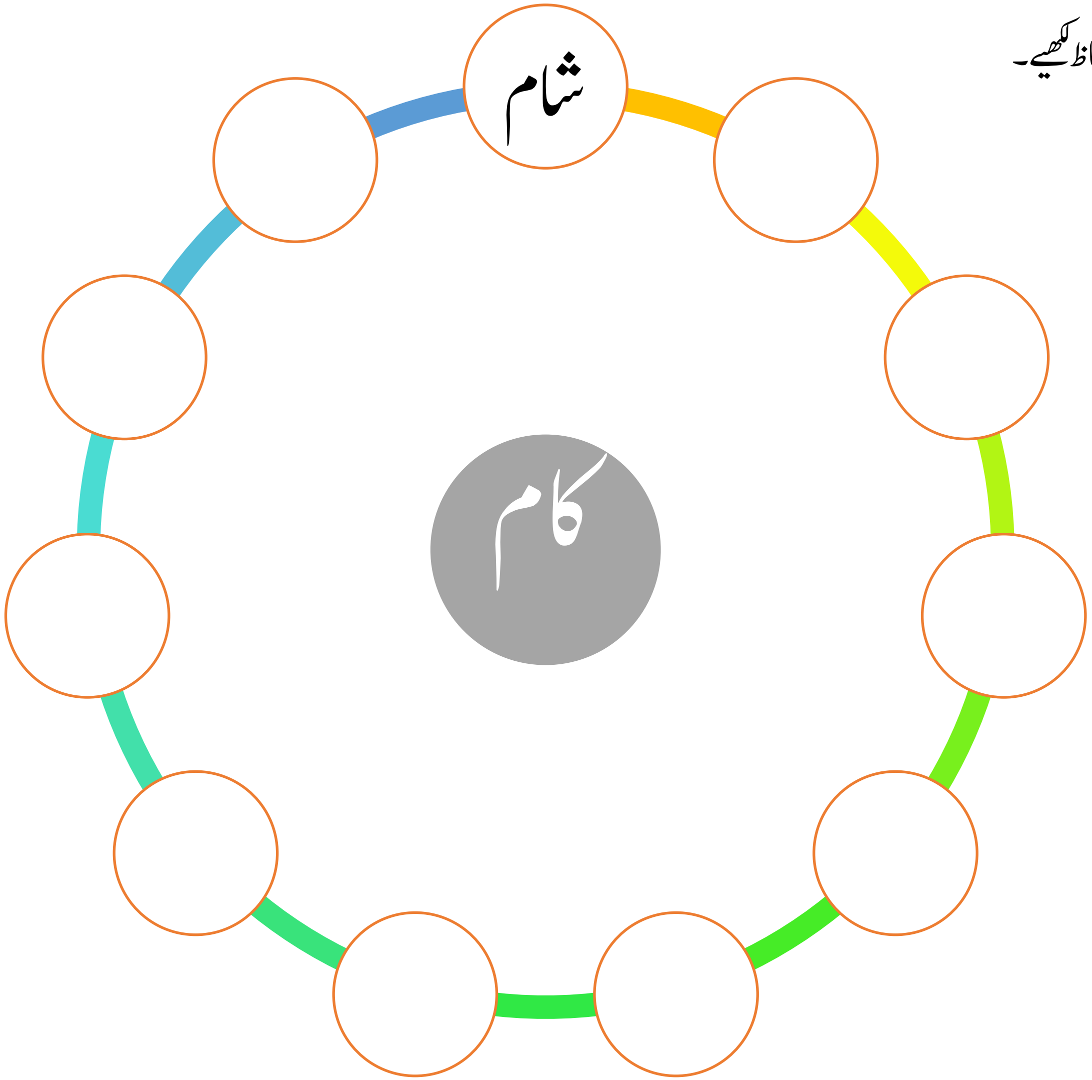

روانی سے پڑھنا

مناسب رفتار:

مناسب رفتار یا بغیر اٹکے عبارت پڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ ہر لفظ واضح انداز سے پڑھا جائے گا۔ عبارت میں آنے والے رموزِ اوقاف (ختمہ (۔)، سکتہ (،)، سوالیہ (؟)، استعجابیہ (!)) کے لحاظ سے پڑھا جائے۔

درست تلفظ:

عبارت (نظم و نثر) میں شامل الفاظ کو درست اعراب (زیر، زبر، پیش) کے ساتھ پڑھا جائے۔

تاثرات:

عبارت (نظم و نثر) میں شامل الفاظ اور جملوں کو ان کے معانی اور کیفیات کے لحاظ سے پڑھنا کہ سننے والوں کو اندازہ ہو جائے کہ عبارت کے پیغام کو سمجھ کر پڑھا جا رہا ہے۔

بلند خوانی

بلند خوانی میں عبارت کو بآوازِ بلند پڑھا جاتا ہے۔اس کا مقصد طلبہ کی جھجک دور کرنا ہوتا ہے۔ معلم کو اس دوران ان کے تلفظ اور لہجے کی اصلاح کا موقع بھی ملتا ہے۔

طلبہ سے بلند خوانی کرائی جائے گی۔اس دوران معلم طلبہ کی کم زوریوں کو نوٹ کریں اور ساتھ ساتھ ان کو الفاظ کا درست تلفظ اور ادائی کا طریقہ بھی سمجھاتے رہیں گے اور ساتھ ساتھ سبق میں آنے والے نئے الفاظ کے معنی بھی بتاتے جائیں۔بلند خوانی میں کوشش کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو موقع دیا جائے۔

تفہیمِ عبارت

تفہیمِ عبارت یا عبارت کو سمجھ کر پڑھنا اصل مقصد ہے عبارت فہمی نئی معلومات و تصورات کے حصول کا ذریعہ ہے لہذا ضروری ہے کہ ابتدائی جماعتوں سے ہی اس کی تدریس کا آغاز کر دیا جائے اس مقصد کے لیے درسی کتابوں کے اسباق / متون کے علاوہ طلبہ کی عمر، جماعت اور ذہنی سطح کے مطابق رمز افشاء عبارتیں (Decodable Text) بھی تحریر کیے جائیں اور طلبہ سے پڑھوا کر جائزے کی مختلف سرگرمیوں، سوال و جواب اور ورک شیٹس کے ذریعے ان کی تفہیمِ عبارت کی جانچ کی جائے۔

عبارت خوانی کی اقسام

خاموش مطالعہ

خاموش مطالعے سے مراد ایسا مطالعہ جس کسی قسم کی آواز نہیں ہوتی بلکہ خاموشی کے ساتھ عبارت کو پڑھ کر اس کا مفہوم سمجھ لیا جاتا ہے۔اس کا مقصد طلبہ میں پڑھنے اور سمجھنے کی رفتار کو تیز کرنا ہوتا ہے۔ یہ مطالعہ استاد کی نگرانی میں ہو تو زیادہ بہتر اور مؤثر رہتا ہے۔ طلبہ کی ذہنی سطح اور ذخیرہ الفاظ کے مطابق ان کو منتخب کردہ اقتباسات اور مضامین سے خاموش مطالعے کی مشق کروائی جائے۔

آزاد مطالعہ

آزاد مطالعہ استاد کی نگرانی کے بغیر سرانجام پاتا ہے لیکن اس میں استاد کی رہ نمائی بہت ضروری ہے۔اساتذہ کو چاہیے کہ وہ طلبہ کے ذوق کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے انھیں کتب منتخب کر کے دیں۔ مناسب ہدایات اور تعارف کے بعد انھیں کتاب کے آزاد مطالعے کا کہا جائے۔ آزاد مطالعے کے لیے اسکول لائبریری میں کتابوں کا ہونا نہایت ضروری ہے اور اساتذہ کو کتب خانے میں موجود کتابوں سے واقفیت ہونا ضروری ہے۔

گروہی مطالعہ

گروہی مطالعے سے مراد ایسا مطالعہ جس میں طلبہ کو چھوٹے چھوٹے گروہوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے اور انھیں سبق / منتخب اقتباس پڑھنے کے لیے دیا جائے جس کو وہ گروہ میں پڑھیں اور اس پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے اس کے مفہوم کو سمجھنے کی کوشش کریں۔اس کا مقصد طلبہ میں باہمی تعاون کے ذریعے سیکھنے اور ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کا موقع فراہم کرنا، تنازعات کو آپس میں بیٹھ کر حل کرنا، اختلاف رائے کو سلجھانا اور دوسرے کی رائے کا احترام کرنا، ایک دوسرے کے معلومات اور تصورات سے سیکھنا اور اتفاقِ رائے کو قائم کرنا ہوتا ہے۔

روانی سے پڑھنا (تفہیمِ عبارت): مطالعاتی مواد Handout 10

روانی سے پڑھنا

- طلبہ سے کہیے کہ دی گئی کہانی بغیر اٹکے، مناسب رفتار، درست تلفظ اور تاثرات سے پڑھیں۔
- طلبہ کی بلند خوانی کے دوران روانی کے درج بالا اوصاف ذہن میں رکھ کر طلبہ کی روانی سے پڑھنے کی اہلیت کی جانچ کیجیے
- مشاہداتی نکات تحریر کیجیے اور آخر میں طلبہ کو تعمیری اور بروقت بازرسی (Feedback) فراہم کیجیے۔

مغرور خرگوش

کسی جنگل میں ایک خوب صورت خرگوش رہتا تھا۔ خرگوش کا رنگ سفید، آنکھیں سرخ اور بال نرم و ملائم تھے۔ خرگوش اپنی خوب صورتی پر بہت غرور کرتا تھا۔ جنگل کے دوسرے جانور اس کی تکبرانہ باتوں اور عادتوں سے سخت نالاں تھے۔ چوہا اور ہرن خرگوش کے دوست تھے مگر خرگوش ان کو بھی خاطر میں نہ لاتا ہے۔

ایک روز جنگل میں شکاری آ گئے انھوں نے جو یہ خوب صورت خرگوش دیکھا تو اسے پکڑنے کے لیے جال پھینکا لیکن خرگوش اس سے پہلے ہی چوکنّا ہو چکا اس نے زور کی دوڑ لگا دی۔ اب خرگوش آگے اور شکاری پیچھے۔ آخر شکاریوں نے خرگوش پکڑ کر جال میں باندھ دیا۔

خرگوش کے دوست چوہا اور ہرن سارا ماجرا دیکھ رہے تھے۔ شکاری خرگوش کو بھوننے کے لیے آگ جلانے کی تیاری کر رہے تھے تو چوہے نے نظر بچا کر اپنے تیز نوکیلے دانتوں سے جال کاٹ کر خرگوش کو آزاد کروالیا۔ اور ہرن دونوں کو اپنی پیٹھ پر لاد کر تیزی سے دوڑا یوں خرگوش کی جان بچی۔ اس نے اللہ کا شکر ادا کیا اور اپنے غرور پر دوستوں کے سامنے شرمندہ ہوا۔ اور دوبارہ غرور کرنے سے توبہ کرلی۔

کہانی کو بہ غور پڑھیے اور سوالات کے جوابات دیجیے

1۔ خرگوش کیسا جانور تھا؟

2۔ چوہے اور ہرن نے خرگوش کی جان کیسے بچائی؟

3۔ اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟